تنظیمِ اسلامی

ایک نظر میں

تنظیمِ اسلامی

67-A علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور۔ 54000

فون: 36293939,36316638,36366638 فیکس: 36271241

www.tanzeem.org

ترتیب

	صفحہ نمبر
تعارف	3
امیر تنظیم اسلامی حافظ عاکف سعید کا تعارف	4
بانی تنظیم ڈاکٹر اسرار احمد کا تعارف	5
تنظیم اسلامی کی اساسی دعوت	6
تنظیم میں شمولیت	6
تنظیم کے اساسی نظریات	6
عقائد اور بنیادی دینی تصورات	7
نظامِ امارت بذریعہ بیعت	8
رفقائے تنظیم اسلامی کے لئے عملی ہدایات	9
تنظیمی ڈھانچہ	11
بیعت کے الفاظ	13
اہم دفاتر کے پتہ جات	14

تنظیم اسلامی ... ایک نظر میں

تعارف

تنظیم اسلامی نہ معروف معنی میں سیاسی جماعت ہے، نہ مذہبی فرقہ ، بلکہ ایک اصولی، اسلامی، انقلابی جماعت ہے جو پہلے پاکستان اور بالآخر کل روئے زمین پر اللہ کے دین کے غلبے، یعنی اسلام کے نظام عدل اجتماعی کے قیام، یا دوسرے لفظوں میں ’’اسلامی انقلاب‘‘ اور اس کے نتیجے میں ’’نظام خلافت علی منہاج النبوت‘‘ کے قیام کے لئے سرگرم عمل ہے۔

انفرادی سطح پر نظم میں شامل ہر ساتھی کا اصل نصب العین صرف رضائے الٰہی اور نجات اُخروی کا حصول ہے۔

یہ جماعت شخصی بیعت کے مسنون و ماثور اصول پر قائم کی گئی ہے، چنانچہ ڈاکٹر اسرار احمد ولد شیخ مختار احمد مرحوم کو تنظیم اسلامی کے قیام 1975ء سے 2002ء تک اس کے داعی، مؤسس اور تاحیات امیر کی حیثیت حاصل رہی۔ تا آنکہ 2002ء میں انہوں نے تنظیم کی امارت سے سبکدوشی اختیار کرلی۔

چنانچہ تنظیم اسلامی کے دستور کے مطابق نامزد شدہ نائب امیر، حافظ عاکف سعید ولد ڈاکٹر اسرار احمد نے تنظیم کی امارت کی ذمہ داری سنبھالی اور اب اُن کو تنظیم اسلامی کے تاحیات امیر کی حیثیت حاصل ہے۔

امیر تنظیم اسلامی حافظ عاکف سعید کا تعارف

جناب حافظ عاکف سعید 11 رجنوری 1958ء کو ساہیوال میں پیدا ہوئے۔ بچپن ہی سے والد محترم بانی تنظیم اسلامی محترم ڈاکٹر اسرار احمد کے زیرِ سایہ گھر میں دینی و تحریکی ماحول ملا۔ اسی ماحول میں پرورش پاتے ہوئے آپ نے 1980ء میں پنجاب یونیورسٹی سے امتیازی نمبروں میں ایم اے فلسفہ کی ڈگری حاصل کی۔ دوران تعلیم شعوری عمر کو پہنچ کر 1974ء تا 1977ء حفظ قرآن کی تکمیل کی۔ 1975ء میں تنظیم اسلامی کے تاسیسی اجلاس کے موقع پر فریضہ اقامت دین کی جدوجہد کی ادائیگی کی غرض سے تنظیم کی رکنیت اختیار کرنے کا شرف حاصل کیا۔ اس کے بعد مرکزی انجمن خدام القرآن کے ادارے قرآن اکیڈمی سے علومِ دینیہ کی تحصیل کی۔ تعلیم سے فراغت کے بعد 1982ء میں خدمت دین کے جذبہ کے تحت قرآن اکیڈمی سے وابستہ ہوگئے جہاں وہ 1983ء سے تنظیم اسلامی اور مرکزی انجمن خدام القرآن کے شائع ہونے والے جرائد ماہنامہ میثاق، ماہنامہ حکمت قرآن اور جون 1995ء سے اضافی طور پر ہفت روزہ ندائے خلافت کی ادارتی ذمہ داریاں نبھارہے ہیں۔ 1999ء میں اضافی طور پر ناظم قرآن کالج کی ذمہ داری بھی آپ کو سونپ دی گئی۔ مزید برآں 1991ء تا 2002ء تنظیمِ اسلامی کے مرکزی ناظم نشرواشاعت کی حیثیت سے بھی آپ اپنے فرائض ادا کرتے رہے۔ محترم ڈاکٹر اسرار احمد کے بعد تنظیم اسلامی کی امارت کی منتقلی کے لیے طویل سلسلہ مشاورت کے بعد جناب حافظ عاکف سعید کا نام سامنے آیا۔ چنانچہ 1999ء میں آپ تنظیم اسلامی کے جانشین امیر نامزد ہوئے اور کچھ عرصہ بعد آپ کا بحیثیت نائب امیر تقرر عمل میں آیا۔ اس طرح تنظیم اسلامی کی امارت کی ذمہ داری سنبھالنے تک آپ مرکزی ناظم نشرواشاعت کے ساتھ ساتھ نائب امیر کے طور پر ذمہ داریاں ادا کرتے رہے۔

اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ امیر تنظیم اسلامی محترم حافظ عاکف سعید کو اقامت دین کی جدوجہد کے لئے اپنی بہترین صلاحیتیں بروئے کار لانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

بانی تنظیم ڈاکٹر اسرار احمد کا تعارف

محترم ڈاکٹر اسرار احمد، 26 اپریل 1932ء کو ضلع حصار، ہریانہ، بھارت میں پیدا ہوئے۔ 1945-46 میں حصار ڈسٹرکٹ مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے فعال کارکن اور جنرل سیکریٹری رہے۔ 1947ء میں میٹرک کے امتحان میں ضلع حصار میں اول اور پنجاب یونیورسٹی میں مسلم طلبہ میں چوتھی پوزیشن حاصل کی۔ ہائی سکول کی تعلیم کے دوران ہی علامہ اقبال کی ولولہ انگیز ملی شاعری سے ذہنی وقلبی رشتہ استوار ہوا، اور احیائے اسلام کے لئے عملی جدوجہد کی امنگ سینے میں پرورش پانے لگی۔ اکتوبر، نومبر 1947ء میں براستہ سلیمانکی قافلے کے ساتھ بیس دن پیدل سفر کر کے پاکستان آئے۔ 1949ء میں گورنمنٹ کالج لاہور سے ایف۔ایس۔سی (میڈیکل) میں پنجاب یونیورسٹی میں چوتھی پوزیشن حاصل کی۔ 1954ء میں کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور سے ایم۔بی۔ایس کیا۔ اس دوران (1952-53) میں اسلامی جمعیت طلبہ کے ناظم اعلیٰ رہے۔ 1955ء میں رکن جماعت اسلامی اور بنے اور 1956-57ء کے دوران امیر جماعت اسلامی منٹگمری (حال ساہیوال) رہے مگر پھر اپریل 1957ء میں ایک اہم اور اصولی اختلاف کے باعث جماعت اسلامی سے علیحدگی اختیار کر لی۔ 1960-61 میں منٹگمری ہی میں حلقہ مطالعہ قرآن و اسلامک ہاسٹل قائم کیا۔ 1962ء میں والدین کے ہمراہ پہلی بار حج کی سعادت حاصل کی۔ 1965ء میں کراچی یونیورسٹی سے ایم۔اے اسلامیات کا امتحان فرسٹ کلاس فرسٹ پوزیشن میں پاس کیا اور اواخر سال لاہور منتقل ہو کر کرشن نگر (حال اسلام پورہ) میں ذاتی مطب قائم کرنے کے ساتھ ساتھ مطالعہ قرآن حکیم کے متعدد حلقے قائم کئے۔ فروری 1971ء میں دوبارہ حج بیت اللہ سے مشرف ہوئے۔ اس موقع پر زندگی کا اہم ترین فیصلہ یعنی آئندہ میڈیکل پریکٹس چھوڑ کر بقیہ زندگی ہمہ وقت دین کی خدمت میں وقف کرنے کا عزم کیا۔ 1972ء میں تعلیمات وافکارِ قرآنی کے فروغ کے لئے مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور قائم کی۔ بعد ازاں 1975ء میں تنظیم اسلامی کے نام سے غلبہ واقامت دین کے لئے ایک قافلہ تشکیل دیا۔

ڈاکٹر صاحب کی دینی مساعی کا ایک خوش آئند پہلو یہ بھی ہے کہ بحمد للہ انکے سب بھائی، بیٹے، بہوئیں، بیٹیاں، داماد اور متعدد دیگر قریبی عزیز واقارب بھی تنظیم اسلامی میں شامل اور حسب توفیق سرگرم عمل ہیں۔

تنظیم اسلامی کی اساسی دعوت

تنظیم اسلامی کی اساسی دعوت تین بنیادی دینی اصطلاحات پر مبنی ہے، یعنی

(i) تجدید ایمان

(ii) توبہ

(iii) تجدید عہد

یہی وجہ ہے کہ تنظیم میں شمولیت جس عہد نامے کے ذریعے ہوتی ہے اس میں بھی ان ہی اُمور سہ گانہ کا ذکر ہے، یعنی پہلی کلمہ شہادت کی ادائیگی جو گویا تجدید ایمان کے مترادف ہے۔ دوسری توبہ اور استغفار، اور تیسری اللہ تعالیٰ سے عہد کہ

(i) ہر اس چیز کو ترک کردوں گا جو اسے ناپسند ہے۔

(ii) اس کی راہ میں یعنی اقامت دین اور اعلاءِ کلمۃ اللہ کی جدوجہد میں امکان بھر اپنا مال بھی صرف کروں گا اور جان یعنی بدنی قوتیں اور صلاحتیں بھی کھپاؤں گا۔

تنظیم میں شمولیت

روئے ارضی کے کسی بھی مقام پر قیام پذیر ہر بالغ مسلمان (خواہ مرد ہو خواہ عورت) تنظیم میں شامل ہوسکتا ہے بشرطیکہ وہ

(i) تنظیم کے اساسی نظریات اور دینی تصورات سے فی الجملہ متفق ہو اور

(ii) امیر تنظیم سے بیعت مسنونہ کے رشتے میں منسلک ہو جائے۔

تنظیم کے اساسی نظریات

تنظیم کے اساسی نظریات اور بنیادی دینی تصورات ایک علیحدہ کتابچے ”تعارف تنظیم اسلامی“ میں تفصیل کے ساتھ بیان کر دیئے گئے ہیں تاہم مختصراً عرض ہے کہ:

☆ اسلام دین ہے، محض مذہب نہیں۔ اس میں نہ صرف انفرادی زندگی بلکہ اجتماعی زندگی کے بارے میں بھی تفصیلی احکامات دیئے گئے ہیں۔

واضح ہے کہ انفرادی زندگی کے تین نمایاں گوشے درج ذیل ہیں۔

(i) عقائد

(ii) عبادات کے طور طریقے

(iii) پیدائش، شادی بیاہ اور وفات سے متعلق معاشرتی رسومات

جبکہ اجتماعی زندگی کے نمایاں گوشوں میں سماجی نظام، معاشی نظام اور سیاسی نظام شامل ہیں۔

☆ دین ہونے کے ناتے اسلام اپنا غلبہ چاہتا ہے۔ لہٰذا جہاں انفرادی زندگی میں احکامات اسلامی پر عمل کرنا ضروری ہے وہیں اجتماعی زندگی میں بھی احکامات اسلامی کا نفاذ لازم ہے۔ اسی کو اقامت دین یعنی اسلام کے نظام عدل اجتماعی کا قیام کہتے ہیں۔ گویا ایک مسلمان پر جس طرح انفرادی زندگی میں ارکان اسلام کی ادائیگی فرض ہے اسی طرح اقامت دین کی جدوجہد میں شرکت بھی بنیادی فرائض دینی میں شامل ہے۔ یعنی اگر کسی خطہ زمین میں دین (اسلام کا نظام عدل وقسط) غالب نہ ہو تو اسے قائم اور نافذ کرنے کے لئے جدوجہد کرنا ہر مسلمان کا لازمی دینی فریضہ ہے اور اس کام کے لئے ایک تنظیم یا جماعت کا ہونا ضروری ہے۔

عقائد اور بنیادی دینی تصورات

اس ضمن میں تفصیلی تحریر ''تعارف تنظیم اسلامی'' نامی کتابچے کے حصہ دوم میں شامل ہے۔ اس بحث کی چھ شقیں ہیں جن کا خلاصہ حسب ذیل ہے۔:

اس کی پہلی شق ایمان مجمل اور ایمان مفصل کے بیان پر مشتمل ہے جن کی تشریح میں اہل سنت کے عقائد اختصار لیکن جامعیت کے ساتھ آ گئے ہیں۔

دوسری شق کلمہ طیبہ اور کلمہ شہادت کی تشریح پر مشتمل ہے۔ اس میں اللہ کی توحید اور محمد مصطفےٰ ﷺ کے اقرار کے فکری و عملی تقاضوں کو کھول کر بیان کیا گیا ہے ساتھ ہی اس امر کی بھی وضاحت کر دی گئی ہے کہ ہمارے نزدیک خلافت راشدہ چونکہ اصلاً خلافت علیٰ منہاج النبوۃ کی حیثیت رکھتی ہے، لہٰذا اس کے دوران جن اُمور پر امت کا اجماع ہو گیا انہیں دین کے دستوری اور قانونی نظام میں حجت کی حیثیت حاصل ہے۔ اسی طرح یہ بھی واضح کر دیا گیا ہے کہ ہمارے نزدیک عظمت صحابہؓ اور حجیتِ خلافت راشدہ کو نبی اکرم ﷺ کی رسالت مبارکہ کے ساتھ تتمے اور ضمیمے کی حیثیت

حاصل ہے۔

تیسری اور چوتھی شقیں شرک، کفر اور ذمائم اخلاق سے برأت، تمام معاصی اور گناہوں سے توبہ و استغفار پر مشتمل ہیں جن کے ضمن میں جہاں کفر اور شرک کی حقیقت اور اُن کی اقسام کی مختصر مگر جامع وضاحت آ گئی ہے وہاں فرائض و واجباتِ دینی اور محرمات و منہیاتِ شرعی کا اجمالی تذکرہ بھی ہو گیا ہے اور ان ہی میں وہ ''کڑوی گولیاں'' بھی شامل ہیں جن کا ذکر پہلے کیا جا چکا ہے، یعنی کسب معاش کے سلسلے میں محرمات و منکرات سے اجتناب!

پانچویں اور چھٹی شقیں دو، معاہدوں پر مشتمل ہیں: پہلا عہد۔ اللہ سے کہ میں نے اپنا رخ ہر جانب سے یکسو ہو کر صرف ''تیری جانب'' کر لیا ہے اور اب میری نماز اور قربانی کی طرح میرا جینا اور مرنا بھی صرف تیرے لئے ہو گا اور دوسرا عہد امیر تنظیم اسلامی سے کہ میں آپ کے ایسے تمام احکام کی اطاعت جو شریعت کی کسی واضح نص کے خلاف نہ ہوں ''سمع و طاعت'' کی ٹھیٹھ اسلامی روح کے مطابق کروں گا۔

ان تصریحات سے یہ بات واضح ہو گئی ہو گی کہ تنظیم کے عقائد اور بنیادی دینی نظریات کی متذکرہ بالا چھ شقوں کا تعلق اُن تین اہم دینی اصطلاحات سے ہے جو ''تنظیم اسلامی کی اساسی دعوت'' کے عنوان سے چند آیاتِ قرآنیہ کے ساتھ ابتدا ہی سے جلی طور پر شائع ہوتی رہی ہیں، یعنی تجدید ایمان، توبہ اور تجدید عہد۔ چنانچہ پہلی دو شقوں کا تعلق تجدید ایمان سے ہے، درمیانی دو کا توبہ سے اور آخری دو کا تجدید عہد سے!!

نظام امارت بذریعہ بیعت

ہمارے نزدیک اسلامی نظم جماعت کی مسنون شکل، نظام بیعت ہے۔ یہ ایک فطری طریق تنظیم ہے جس میں نہ صرف یہ کہ اختلاف رائے کی پوری گنجائش موجود ہوتی ہے بلکہ اظہار خیال کے کثیر مواقع بھی میسر آتے ہیں۔ نظام بیعت میں باہمی مشاورت کا نہایت وسیع اور جامع نظام ترتیب دیا گیا ہے جو نام نہاد جمہوری نظام سے بھی وسیع تر اور مؤثر ہے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ جمہوری نظام میں آخری فیصلہ ''بندوں کو گنا کرتے ہیں تولا نہیں کرتے!'' کے مصداق آراء کی گنتی کی بنیاد پر ہوتا ہے، لیکن نظام بیعت میں اظہار رائے اور کھلی بحث و تمحیص کے بعد آخری فیصلہ

صاحب امر (یعنی امیر جماعت) کی صوابدید پر چھوڑ دیا جاتا ہے، جو افراد کی گنتی سے زیادہ اصحاب الرائے کے مشوروں کو پیشِ نظر رکھ (تول) کر آخری فیصلہ کرتا ہے۔ گویا نظام بیعت میں اصول قرآنی ﴿وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ﴾ (الشوریٰ:۳۸) ''کہ ان (مسلمانوں) کے باہمی معاملات مشورے کے ذریعے طے ہوتے ہیں'' کی بالفعل تعمیل اِس حکمِ قرآنی کے مطابق ہوتی ہے کہ ﴿وَشَاوِرْهُمْ فِى الْاَمْرِ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ﴾ (آل عمران:۱۵۹) ''اور تم (اہم معاملات میں) ان (مسلمانوں) سے مشورہ کیا کرو، پس جب تم (مشوروں کی روشنی میں) کوئی فیصلہ کرلو تو پھر اللہ پر توکل کرو''۔

رفقائے تنظیم اسلامی کے لئے عملی ہدایات

تنظیم کے ہر رفیق کو حسب ذیل اُمور کا اہتمام کرنا ہوگا:

1- اپنے ایمان اور یقین میں پختگی اور گہرائی پیدا کرنے کی ہر دم کوشش کرتا رہے۔ جس کے لئے فہم اور تدبر کے ساتھ قرآن مجید کی زیادہ سے زیادہ تلاوت کو معمول بنائے اور قرآن حکیم کے دروس کی محفلوں میں پابندی اور تسلسل کے ساتھ شرکت کرے۔

2- وقتاً فوقتاً مراقبہ کرے اور اپنے باطن میں جھانک کر جائزہ لیتا رہے کہ کیا واقعتاً اس کا نصبُ العین اور مقصدِ حیات اللہ کی رضا اور اخروی فلاح کا حصول بن چکا ہے؟... اور اسی طرح کیا فی الواقع اس کی نماز اور قربانی کی طرح اس کا جینا اور مرنا بھی صرف اللہ کے لئے ہوگیا ہے؟... اور اگر اس میں کمی محسوس ہو تو اپنا پہلا فرض اسی کو سمجھے کہ اس کمی کو پورا کرے۔ اس لئے کہ باقی تمام دعوتی اور تنظیمی ذمہ داریوں کی ادائیگی کا دارومدار اسی پر ہے۔

3- اپنے عقائد کو درست کرے اور کلمہ شہادت کے مضمرات اور لازمی نتائج کو ہمیشہ دل و دماغ میں تازہ کرتا رہے۔ اس کیلئے ''تعارفِ تنظیم'' کے صفحات 60 تا 68 کا گاہ بگاہ مطالعہ ضروری ہے۔

4- جُملہ فرائض اور واجبات ادا کرے اور تمام حرام اشیاء وافعال اور جملہ مکروہاتِ تحریمی سے لازماً اجتناب کرے اور اپنی معیشت اور معاشرت کو دیگر مکروہات سے پاک کرنے اور سنتِ رسول ﷺ، سنتِ خلفاء راشدینؓ اور تعاملِ صحابہؓ سے قریب سے قریب تر کرنے کیلئے

مسلسل کوشاں رہے۔ اس سلسلے میں ''تعارفِ تنظیم'' کے صفحات 69 تا 71 کو مسلسل پیش نظر رکھنا مفید ہے۔

5- اپنے دینی علم میں ترقی کیلئے مسلسل کوشاں رہے اور اس سلسلے میں جو تعلیمی اور تربیتی نصاب اور تدریسی پروگرام تنظیم کی جانب سے ترتیب دیئے جائیں ان کی جلد از جلد تکمیل کی مقدور بھر کوشش کرے۔

6- خود ذاتی حیثیت میں ''داعی الی اللہ'' بننے کی امکان بھر کوشش کرے اور اس سلسلے میں ان اصولوں اور ہدایات کو مسلسل پیشِ نظر رکھے جو تنظیم کی قرار دادِ تاسیس کی توضیحات کے سلسلے میں ''تعارف تنظیم'' کے صفحات 29 تا 31 پر درج ہیں۔

7- ہر رفیق تنظیم ایک جانب تنظیم کے جملہ لٹریچر کے مطالعے اور مرکزی قائدین کی اہم تقاریر، خصوصاً امیر تنظیم کے خطباتِ جمعہ کے سننے کا اہتمام کرے۔ (اس کے لئے تنظیم کے جرائد ''میثاق'' اور ''ندائے خلافت'' کا مطالعہ مفید رہے گا) اور دوسری جانب.... اپنے آپ کو ''ہم بھی تسلیم کی خُو ڈالیں گے'' کے مصداق تنظیم کے نظم کی پابندی کا خوگر بنائے۔ چنانچہ اجتماعات میں پابندی کے ساتھ شرکت کرتا رہے تاکہ بالاتر نظم کی جانب سے موصولہ ہدایات کا علم بروقت ہوتا رہے۔!

8- دوسرے رفقاء اور ذمہ دار حضرات پر تنقید، احتساب اور اختلاف کے سلسلے میں ان اصولوں اور ہدایات کو ہمیشہ اپنے سامنے رکھے جو دستورِ تنظیم کی دفعات 8 اور 9 کے ذیل میں درج ہیں اور وقتاً فوقتاً مراقبہ کر کے اپنے باطن کا جائزہ لیتا رہے کہ دل میں بالکل غیر شعوری اور غیر ارادی طور پر شیطانی وساوس کے ذریعے رفقاءِ تنظیم اور خصوصاً بالاتر نظم کے خلاف ''غِل''، یعنی کدورت پیدا نہ ہو جائے۔

9- دعوتی اور تنظیمی سرگرمیوں کے لئے اوقات کو فارغ کرنے کے ضمن میں طے کرے کہ روزانہ کچھ وقت (اوسطاً ڈیڑھ گھنٹہ) ان کاموں کے لئے وقف کرے گا۔

10- انفاق فی سبیل اللہ کے ضمن میں طے کرے کہ وہ ہر ماہ اپنی استطاعت کے مطابق، اپنی حلال آمدنی کا ایک مخصوص حصہ تنظیم کے بیت المال میں جمع کرائے گا۔ اس انفاق کے کم از کم ہدف کے طور پر اپنی ماہانہ آمدنی کا پانچ فیصد ہر رفیق کے ذہن میں ہونا چاہئے۔

تنظیمی ڈھانچہ

تنظیم اسلامی کا تنظیمی ڈھانچہ مرکزی نظام، حلقہ جاتی نظام، مقامی تنظیموں، اُسرہ جات اور منفرد رفقاء پر مشتمل ہے۔

خواتین کا علیحدہ نظام قائم ہے جو کہ اُسروں پر مشتمل ہے۔

سب سے بنیادی یونٹ اُسرہ ہے۔ یہ عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں خاندان۔ اس میں بالعموم 3 تا 10 رفقاء ہوتے ہیں۔ اُسرے کا سربراہ نقیب کہلاتا ہے۔ کسی مقام پر 2 یا زائد اُسرہ جات کی موجودگی میں بالعموم مقامی تنظیم قائم کردی جاتی ہے۔ مقامی تنظیم کا سربراہ امیر مقامی تنظیم کہلاتا ہے۔

دعوت کی توسیع اور تنظیمی رابطوں کو آسان اور مستحکم بنانے کے لئے ملک کے مختلف حصوں میں حلقہ جات قائم ہیں جو اپنے علاقوں میں دعوتی اور تنظیمی سرگرمیوں نیز مالی معاملات کے حوالے سے خود مکتفی اور ذمہ دار ہیں۔

مرکزی نظم میں امیر تنظیم کے بعد اہم ترین عہدہ ناظم اعلیٰ کا ہے۔ اس کے علاوہ مختلف شعبہ جات مثلاً مالیات، دعوت، تربیت اور نشرواشاعت قائم ہیں۔

(i) نظم: کسی بھی جماعت یا تنظیم میں نظم (یعنی اختیاراتی ترتیب) کو بہت اہمیت حاصل ہوتی ہے۔ خصوصاً وہ جماعت یا تنظیم جو کسی نئے نظام کو قائم و نافذ کرنے کی دعویدار ہو۔ تنظیم اسلامی میں نظم نیچے سے اوپر کو اس طرح سے ہے۔

نقیب اُسرہ ← امیر مقامی تنظیم ← امیر حلقہ ← ناظم اعلیٰ ← امیر تنظیم اسلامی

شرکاء تنظیم کو سمع وطاعت کا خوگر بنانے پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔

(ii) مالیات: تنظیم اپنے (تنظیمی و دعوتی) اخراجات کے لئے انحصار اپنے رفقاء ورفیقات ہی کے جذبہ انفاق پر کرتی ہے اور عام چندے کی اپیل نہیں کرتی۔ تنظیم کے شرکاء بالعموم ہر ماہ تنظیم کے لئے انفاق کرتے ہیں جس کی وصولی خرچ اور آڈٹ کا باقاعدہ نظام تنظیم میں ہر سطح پر موجود ہے۔

(iii) دعوت: انقلابی دعوت کو عوام الناس تک پہنچانے کے لئے ہر ممکنہ جائز ذرائع استعمال کئے

جاتے ہیں۔ جن میں اہم تر انفرادی دعوت اور دروس قرآن کے حلقے ہیں جو پورے ملک میں وسیع پیمانے پر قائم ہیں۔ اس کے علاوہ امر بالمعروف ونہی عن المنکر بـالـلسـان کے حوالے سے آگاہی و تشہیری مہمات، مظاہرے و کارنر میٹنگز، جلسہ ہائے عام، فہم دین پروگراموں کے ذریعے دعوت کو عام کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔

(iv) تربیت: تنظیم اسلامی میں شرکاء کی تربیت ونگرانی کا مؤثر نظام قائم ہے۔ جس میں تنظیم کے رفقاء کی درجہ وار تربیت کے غرض سے مرکزی و دیگر سطحوں پر تربیتی کورسز و اجتماعات وغیرہ کا اہتمام کیا جاتا ہے جو مرکز تنظیم اسلامی کے علاوہ ضرورت کے مطابق حلقہ جات کے مراکز میں بھی (جہاں ممکن ہو) منعقد کی جاتی ہیں۔ مرکزی سطح پر خط وکتابت کے ذریعے بھی یہ کام سرانجام دیا جاتا ہے۔

اس کے علاوہ مقامی تنظیم اور اُسرہ جات کی سطح پر بھی تربیتی پروگرام منعقد کئے جاتے ہیں اور مقامی ذمہ دار حضرات انفرادی سطح پر بھی یہ کام سرانجام دیتے ہیں۔

(v) نشرواشاعت: دعوت کے ضمن میں کتب، رسائل وجرائد اور آج کے دور میں بالخصوص آڈیو، ویڈیو کیسٹس اور CD's اہم رول ادا کرتی ہیں۔ الحمدللہ کہ تنظیم ان ذرائع کا بھرپور استعمال کر رہی ہے۔

کتب اور کیسٹس کی ایک طویل فہرست ہے۔ دروس قرآن، دورہ ترجمہ القرآن اور دیگر موضوعات کے خطابات پر مشتمل CD's کی بھی معقول تعداد موجود ہے۔

ماہانہ ''میثاق'' اور ہفت روزہ ''ندائے خلافت'' کو تنظیم کے ترجمان جرائد کی حیثیت حاصل ہے۔ تنظیم کی اپنی ویب سائیٹ www.tanzeem.org کے نام سے موجود ہے جس پر امیر تنظیم کا تازہ خطاب جمعہ، بانی تنظیم کے متعدد خطابات و دروس اور ہفت روزہ ندائے خلافت Upload کئے جاتے ہیں۔

تنظیم اسلامی میں شمولیت کے لئے بیعت کے الفاظ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ	اللہ کے نام سے جو رحمٰن اور رحیم ہے
اَشۡھَدُ اَنۡ لَّآ اِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ	میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں
وَحۡدَہٗ لَا شَرِیۡكَ لَہٗ	وہ تنہا ہے اُس کا کوئی ساجھی نہیں
وَاَشۡھَدُاَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُہٗ وَرَسُوۡلُہٗ	اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اللہ کے بندے اور رسول ہیں
اَسۡتَغۡفِرُاللّٰہَ رَبِّیۡ مِنۡ کُلِّ ذَنۡبٍ	میں اللہ تعالیٰ سے اپنے تمام گناہوں کی معافی کا خواستگار ہوں
وَّاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ تَوۡبَۃً نَّصُوۡحًا	اور خلوصِ دل کے ساتھ اُس کی جناب میں توبہ کرتا ہوں
اِنِّیۡ اُعَاھِدُاللّٰہَ	میں اللہ تعالیٰ سے عہد کرتا ہوں کہ:
عَلٰی اَنۡ اَھۡجُرَ کُلَّ مَایَکۡرَھُہٗ	اُن تمام چیزوں کو ترک کردوں گا جو اُسے ناپسند ہیں
وَاُجَاھِدَ فِیۡ سَبِیۡلِہٖ جُھۡدَ اِسۡتِطَاعَتِیۡ	اور اُس کی راہ میں مقدور بھر جہاد کروں گا
وَاُنۡفِقَ مَالِیۡ وَاَبۡذُلَ نَفۡسِیۡ	اور اپنا مال بھی صَرف کروں گا اور جان بھی کھپاؤں گا
لِاِ قَامَۃِ دِیۡنِہٖ وَاِعۡلَاءِ کَلِمَتِہٖ	اُس کے دین کی اقامت اور اُس کے کلمہ کی سربلندی کیلئے

وَلِاَجۡلِ ذٰلِكَ اُبَایِعُ حافظ عَاکِف سَعِید، امیر التنظیم الاسلامی

اور اِس مقصد کی خاطر میں امیر تنظیم اسلامی حافظ عاکف سعید سے بیعت کرتا ہوں

اَسۡتَعِیۡنُ اللّٰہَ رَبِّیۡ وَأَسۡتَقۡدِرُہٗ عَلَی الۡاِسۡتِقَامَۃِ عَلَی الدِّیۡنِ وَاِیۡفَاءِ ھٰذَا الۡعَھۡدِ

میں اللہ سے مدد اور توفیق کا طلبگار ہوں کہ وہ مجھے دین پر استقامت اور اس عہد کے پورا کرنے کی ہمت عطا فرمائے

☆—☆—☆

تنظیم اسلامی کے مراکز

مرکز تنظیم اسلامی
67-A، علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور، 54000
فون: 36316638، 36366638، 36293939 فیکس: 36271241
ای میل: markaz@tanzeem.org www.tanzeem.org

دفتر تنظیم اسلامی

حلقہ ملاکنڈ (تیمر گرہ)	معرفت مستقیم الیکٹرونکس ریسٹ ہاؤس چوک، تیمر گرہ، ضلع دیر پائین صوبہ سرحد۔ 0945-601337 / 0345-9535797 timergara@tanzeem.org
حلقہ پشاور	18/اے ناصر مینشن ریلوے روڈ نمبر 2، شعبہ بازار پشاور۔ 091-2262902 091-2214495 / 0300-5903211 peshawar@tanzeem.org
حلقہ پنجاب شمالی (اسلام آباد)	31/1 فیض آباد ہاؤسنگ سوسائٹیز، فلائی اوور برج، I-8/4 اسلام آباد۔ فون: 051-4434438 فیلس: 051-4435430 موبائل: 0333-5382262 ای میل: islamabad@tanzeem.org
حلقہ آزاد کشمیر (مظفر آباد)	معرفت حارث جنزل سٹور، بالا پیر بالمقابل تھانہ صدر، مظفر آباد، آزاد کشمیر۔ فون: 0992-504869 / 0345-5295450 ای میل: muzaffarabad@tanzeem.org
حلقہ پوٹھوہار (گوجرخان)	عقب تھانہ نیو غلہ منڈی، فضل حسین مارکیٹ، گوجرخان۔ فون: 051-3516574 موبائل: 0333-5133598 ای میل: gujarkhan@tanzeem.org
حلقہ گوجرانوالہ	سوئی گیس لنک روڈ، ڈاکخانہ BISE، ملک پارک (مسجد نمرہ) گوجرانوالہ۔ فون: (055)3015519-3891695 فیکس: 055-3891321 موبائل: 0300-7446250 ای میل: gujranwala@tanzeem.org
حلقہ لاہور	فلیٹ نمبر 5، سیکنڈ فلور، سلطانہ آرکیڈ فردوس مارکیٹ، گلبرک III لاہور۔ فون: 35845090-35858212 فیکس: 35858212 موبائل: 0332-4353694 ای میل: lahore@tanzeem.org
حلقہ پنجاب شرقی (عارف والا)	132-C، نزد جامع مسجد C بلاک، عارف والا فون: 0457-830884 موبائل: 0300-4120723 ای میل: arifwala@tanzeem.org

حلقہ بہاولنگرو بہاولپور	رمضان اینڈ کمپنی غلہ منڈی ہارون آباد۔فون:063-2251104، 062-2280632/0333-6314487 haroonabad@tanzeem.org
حلقہ فیصل آباد	157/P صادق مارکیٹ ریلوے روڈ،فیصل آباد۔فون:041-2624290 موبائل:0300-6690953 ای میل:faisalabad@tanzeem.org
حلقہ سرگودھا	مسجد جامع القرآن، مین روڈ،سیٹلائیٹ ٹاؤن سرگودھا ۔فون:048-3713835 موبائل:0300-9603577 ای میل:sargodha@tanzeem.org
حلقہ پنجاب وسطی (جھنگ)	قرآن اکیڈمی لالہ زار کالونی نمبر2،ٹوبہ روڈ جھنگ۔ فون:047-7628361 موبائل:0301-6998587 ای میل: jhang@tanzeem.org
پنجاب جنوبی (ملتان)	قرآن اکیڈمی،25 آفیسرز کالونی، بوسن روڈ ملتان ۔فیکس:061-6520451 فون:061-8149212/0321-6313031 multan@tanzeem.org
سندھ بالائی (سکھر)	3/B پروفیسرز ہاؤسنگ سوسائٹی، شکارپور روڈ، سکھر فون 071-5631074 موبائل:0300-3119893 ای میل: sukkur@tanzeem.org
حلقہ سندھ زیریں (حیدرآباد)	مسجد جامع القرآن، گلشن سحر قاسم آباد، حیدرآباد۔فون:0222-929434 فیکس:0222-655833 موبائل:0333-2608043 ای میل: hyderabad@tanzeem.org
حلقہ کراچی شمالی (یاسین آباد)	قرآن اکیڈمی یٰسین آباد، فیڈرل بی ایریا، بلاک 9 کراچی۔ فون:(021)36311223-36806561 موبائل:0300-3786976 ای میل: karachinorth@tanzeem.org
حلقہ کراچی جنوبی (سوسائٹی)	حق چیمبرز، دوسری منزل، بالمقابل بسم اللہ تقی ہسپتال، کراچی ایڈمنسٹریشن سوسائٹی کراچی۔ فون:(021)34306040-41 موبائل:0322-2499735 ای میل: karachisouth@tanzeem.org
حلقہ بلوچستان (کوئٹہ)	بالائی منزل بالمقابل کوالٹی سویٹس، منان چوک، شارع اقبال کوئٹہ۔ فون:081-2842969 فیکس:081-2844425 موبائل:0346-8300216 ای میل: quetta@tanzeem.org